

تھی کہ مدد نے بعینہ کو دیکھا کہ ان کے اتفاقیں تبیح تھی اور وہ کہتے ہیں کہ مدد نے اپنے استاد سری سقراطی کے اتفاقیں تبیح دیکھی اور وہ کہتے ہیں کہ مدد نے معرفت کرنی کے اتفاقیں تبیح دیکھی اور اس طریقے یہ سلسلہ حسن بصری اور ان سے حضرت علیؑ نے کہ پہنچلے ہے اور آخر ہے ہمیں یہ ہے۔ حسن بصری کے قول سے واضح ہوا کہ تبیح موجود اور مستحب تھی صفا بکے چہہ میں۔

رسالہ مسولیٰ کا غذہ ہر چھاپ گیا ہے۔ ستر جم کا نام درج ہے۔ تو مجھ کی زبان پر اسے فرد کہتے۔ رسالے کے متین میں کتابت کی کافی فلکیاں ہیں اور تصحیح بھی ناقص ہے۔

منامت ۱۸۲ صفات

ملکہ کا پتہ کتب خانہ علویہ رضویہ سیمہ لاری حنفیہ۔ ڈچکٹ بود۔ لاگی پور

دین آیا، النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصنفوں میں معرفی اپنڈ کرٹ

ناشر۔ مکتبہ اذکار اسلامی گاؤں کھاتہ حیہ س ر آباد۔ پاک

صفات ۲۱۶۔ قیمت ۲ روپیہ ۰۵ پیسے

پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آباء کے دین اور نبیت کے متعلق مہمود علامہ کا جو ملک سے ہے تو ظاہر ہے، لیکن ان تفاسیر یا تأثیرات علماء میں سے کچھ محققین لیے ہیں گذسے ہیں جو ایک طرف مہمود علامہ کے دلائل کی قوت اور بعد سری طرف بنی مسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباء کی اعلیٰ شفیعت کو دیکھ کر اس سلطے میں سکوت کی لاء افتخار کرنے کو ترجیح دی ہے۔

سندھ کے مقامی محدث اور فقیہ مخدوم محمد اسماعیل شہنشہ سندھی نے اپنی مشہور کتاب تاییت۔ فراغتِ الاسلام میں اسی کو اختیار فرمایا ہے۔

تاثیرات علماء میں ضاہل اکبر سے علامہ مبارک الدین سیوطی متوفی ۱۱۹۴ھ کا جنہوں نے اس

سلطے کے مختلف نادیوں کو کہا اس پر چور رسالے لکھ دیا ہے۔ جن کے کہہ نام ہیں۔

۱۔ سالک المنها فی فالمحلقی۔ ۲۔ المرجع المیتۃ فی الابار الشریفۃ،

۳۔ مقامۃ السنیۃ فی الشیۃ المصلویۃ۔

۴۔ النظم و المتن فی ان ابی رسول اللہ فی الجنة

۵۔ لشیعین للذین فی احیاء الابوین الشریفین

۶۔ ایں الجیة فی الاباد العلیة۔

یہ چھ رسائل علماء سیدی کے درستگریں رسول کے ساتھ اسائل اتعی کے نام
دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد کنون سے تین بار چھپ چکے ہیں۔

علامہ جلال الدین بیدلی کاظمی تبریزی محدث دین صدیق پیر قدر ایتی بگہ مسلم ہے ایکن وہ کر
ایک ملک کوئی کرائے ہیں بھٹے اور ایک رسالہ انحضرت کے دالین کے ایجاد اور ایمان وہ
پر کمی لکھدا ہا۔

لیہر نظر کتاب آباد البی" میں فاضل مؤلفت کے اصل بیں علامہ سیدی کے ان رسائل کوئی؟
تحقیق کا اساس قریبیا ہے اداں کو اسکا لباس پہنیا ہے۔ یکن مؤلفت علم ایک ہی ملک
کے کرپلے ہیں کہ انحضرت کے تمام آباء، اجداد و اہم اہمیت دوستات کفر و شرک کے شاہراہے
مبارکہ اندھا فاضل مؤلفت لے ہبھن رہا۔ صدیق پیر خوشیہ فرمائی ہے اس سے من مجالہ
ہوں کہ فائزہ نظر علوم ہے اور کتاب کے مخفیہ تین اور چار پر ماٹلاں ایک کثیر کی تفسیر ۴۰
سے کعب الاجل کے متعلق جو ایک حالہ نقل کیا ہے۔ اس سے علم تفسیری روایات پر بڑی
پڑتی ہے ماٹلاں کثیر فرماتے ہیں۔ امنہ (کعب) لما سلم فی الدوّلۃ العلویۃ جعل محمد
عمری الشعنة کتبہ متدبیا فنزیما المفع لہ مرشد الشعنة منتھض الناس ف استاذ
ماعفیہ رفقہ اما عنده غشها و سینھا۔ وکسری مگسٹھتے ہیں۔ ولیں لہذا الامت
حاجۃ ای حیث ماحمد ما عنده۔